السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کوئی عورت اگراپنے حیض سے عصر یا عشاء کے وقت میں پاک ہوئی ہو توکیا اسے ان نمازوں کے ساتھ ظہر یا مغرب کی نماز بھی ادا کرنی چاہیئے اس بنا پر کہ یہ نمازیں حسب ضرورت جمع کرلی جاتی ہیں۔۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں علماء کا صحیح اورراجح قول یہی ہے کہ اگر عورت اپنے حیض ونفاس سے عصر کے وقت میں پاک ہوئی ہو تواس پر واجب ہے کہ وہ اس کے ساتھ ظہر کی نماز بھی ادا کرے۔کیونکہ معذور کے لئے ان دونوں نمازوں کا وقت ایک ہی ہے مثلاکوئی مریض ہویا مسافر وغیرہ۔اسی طرح یہ عورت بھی اپنے طہر کے مؤخر ہونے کے باعث معذور ہے۔اوریہی صورت حال عشاء کے وقت میں ہے کہ وہ اس کے ساتھ مغرب کی نماز بھی ادا کرے۔بعض صحابہ کرام سے یہی فتویٰ منقول ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 212

محدث فتویٰ